OPEN ACCESS
Hazara Islamicus
ISSN (Online): 2410-8065
ISSN (Print): 2305-3283
www.hazaraislamicus.com

Hazara Islamicus, Vol.:12, Issue: 01, Jan-June 2023
PP: 38-50

اسلام میں منشیات کی حرمت و مذمت : تحقیقی و تنقیدی جائزہ

Condemnation and sanctity of Drugs in Islam research and critical review

Syed Muhammad Hanif Agha
PhD Research Scholar, Islamic International University, Islamabad.

Abdul Rahman
Teaching Assistant, Shaikh Zaid Islamic Center, Karachi.

Abstract

Narcotic drugs are among the alarming issues in community. Islam as a religion of peace and tranquility protects the and preserve knowledge and wisdom which are severely impacted by narcotics. Islamic law strictly prohibits narcotics drugs and considers it harmful for the society. In the article, the author has explored the concept of narcotics, its wider meaning and harmful impacts on individuals and society at large. The article further shed a light on Islamic teachings associated with the prohibition of narcotics.

Key Words *Islamic,Drugs,Teachings,Harmful,condem.*

ابتدائی تعارف و تمہید:

دینِ اسلام کامل دین اور ابدی ضابطۂ حیات ہے جو کہ نہ صرف چند مخصوص عبادات، عقائد اور معاملات تک محدود ہے، بلکہ ایک کامل ضابطۂ حیات عالم انسانیت کو فراہم کرنے کا خواہش منداور ضامن ہے جس میں انسانی سماج، طرزِ معاشرت، طرزِ تجارت غرض تمام شعبہائے زندگی سے متعلق تمام ترزریں اصولوں پر محیط و مبنی مکمل ڈھانچہ موجود ہے۔اس سلسلے میں سماجِ انسانی کے متوازن بقاء کے لئے عصر حاضر میں منشیات کا وافر استعمال ہے جس میں آج کا نوجوان طبقہ مبتلا ہو کر اپنی قیمتی جانوں اور زندگی کو داؤپر لگا کر بربادی کی طرف جارہاہے اور ہمارے خاندانی و سماجی نظامِ زندگی بری طرح متاثر ہے البتہ، عصرِ حاضر میں اس کا سدِ باب وخاتمہ ہمیں درپیش ایک چیلنج ہے تاہم، صحت مند سماج،اور انسانی زندگی و معاشرے کے لیے منشیات کی تباہ کاریاں کسی بھی صاحب عقل و شعور سے پوشیدہ نہیں موجودہ زمانے میں انسانوں کا اکثر لوگ منشیات میں مبتلا ہے جس کو منشیات سے اپنے آپ کو بچانا بہت مشکل کام ہے آج کل منشیات کے بہت طریقے موجود ہیں اسلام نے منشیات پر پابندی لگائی ہوئی ہے منشیات سے انسان کے عقل اور فہم میں خلل پیدا کئے ہے تندرست لوگ ہی معاشرے کی جڑ ہوتے ہیں لیکن نشہ اس کی بنیادوں کو ختم کردیتا ہے دنیا میں اس وقت کروڑوں لوگ نشے کی عادی ہیں پاکستان میں بھی لاکھوں کے حساب سے لوگ نشے میں مبتلا ہیں اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا

CC BY

ہے اقوام متحدہ سروے کے مطابق ہمارے ملک میں منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہیں منشیات استعمال کرنے والوں کی عمریں پندرہ سال سے لے کر چونسٹھ سال تک ہیں اس میں عورتیں بھی شامل ہیں دنیا میں ہر انسان پر سکون زندگی کے لئے ترس رہا ہے لیکن منشیات کے استعمال سے وہ سکون برباد ہو جاتی ہے ہمارے ہاں بعض لوگوں کو دولت کا نشہ ہوتا ہے اور بعض لوگوں کو اقتدار کا نشہ ہوتا ہے اوت بعض لوگوں کو منشیات کا نشہ ہوتا ہے منشیات سے مراد وہ تمام چیزیں جو نشہ پیدا کرتی ہے دین اسلام نے کھانے پینے کے وہ تمام چیزیں جو نشہ آور ہو اس کو حرام قرار دیا اللہ تعالی نے انسان کو جن نعمتوں سے نوازا ہے ان میں ایک اہم نعمت عقل و دانش بھی شامل ہے منشیات کے استعمال سے عقل و دانش ختم ہو جاتی ہے اسلام میں شراب اور نشہ کرنے پر پابندی ہے اس کے سخت ترین دینی اور دنیاوی نقصانات اور مضر اثرات ہیں آج کل انسانوں کا بڑا طبقہ شراب نوشی اور منشیات کی لَت میں مبتلا ہے جس کو اس لَت سے لان چھڑانا مشکل کام ہے۔

منشیات کا لغوی معنی و مفہوم:

لفظ منشیات اردو میں وسیع مفہوم پر مشتمل ہے اس کا اطلاق ان تمام چیزوں پر ہوتا ہے جن میں کسی بھی طرح کا نشہ پایا جائے خواہ وہ مائع حالت میں ہوں یا ٹھوس الکحلی ہوں یا غیر الکحلی ہوں اسی طرح یہ انگریزی لفظ ڈراگ کو شامل ہے جس کا معنی دوا ہے نشہ آور چیزوں کو بھی کہتے ہیں۔

منشیات کا اصطلاحی معنی و مفہوم:

منشیات سے مراد وہ ممنوعہ دوائیں ہیں جس کو نشہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے منشیات کا لفظ نارکوٹک کو بھی شامل ہے جس سے افیون اور اس کے اقسام مراد ہے جن کے استعمال سے وقتی طور پر عقل و شعور کی صلاحیت متاثر ہوتی ہو اس کے علاوہ یہ منشیات انسانی اعضاء کی کارگردگی میں بھی نقصان کا سبب بنتا ہو۔[1]

منشیات کا مختصر تاریخی جائزہ:

منشیات کی تاریخ بہت قدیم ہے بلکہ اس کا تعلق اس زمانے سے ہے جو قبل از تاریخ کا زمانہ کہلاتا ہے چنانچہ کہا جاتا ہے کہ انسان نے شہد کو تقریباً آٹھ ہزار قبل مسیح میں نشہ کے لئے استعمال کیا اسی طرح ساڑھے چھ ہزار سال قبل مسیح اس نے توت سے شراب تیار کیا اسی طرح آشوریوں جنکا زمانہ چھ ہزار سال قبل مسیح ہے ان کے یہاں پوست کے پودے اور اس سے نشہ آور مادہ کشید کرنے کا تفصیلی ذکر ملتا ہے سومری جن کا زمانہ چار ہزار سال قبل مسیح ہے اس دور کی جو تختیاں برآمد ہوئی ہیں اس پر پوست کے پودے کا نقشہ بنا ہوا ہے اور اس کے نیچے لکھا ہوا ہے نشاط انگیز پودا اس سے معلوم ہوا کہ سومری پوست کا پودہ اور اس کی خاصیت سے اچھی طرح واقف تھے جبکہ ہندوستان اور چین میں یہ دو ہزار ساتھ سو سال قبل مسیح مشہور ہے اہل مصر کے ہاں جن کا تعلق ڈھائی ہزار سال قبل مسیح سے ہے شراب کی تیاری کے لئے خصوصی انگور کی زراعت کا شواہد ملتا ہے اس کے علاوہ اہل روم میں شراب کی کاروبار بہت ترقی پر تھا رومن حکومت کے زوال کے بعد جب وہاں عیسائیوں کا دور آیا تو منشیات کی صنعت کو مزید ترقی ہوئی خاص طور پر جرمنی ،فرانس ،اور آسٹریلیاں وغیرہ میں جہاں شراب کی تیاری انگور کے علاوہ دوسری چیزوں سے کی جانے لگی اس طرح شراب اور افیون ان قدیم ترین منشیات میں سے ہیں جن سے انسان قبل از تاریخ سے واقف ہے اور اسے استعمال کرتے رہیں۔[2]

اس سے معلوم ہو کہ منشیات کی تاریخ بہت قدیم ہے لیکن اس زمانے میں صرف چند آقسام تک محدود تھی موجودہ زمانے

میں منشیات نے ترقی کرتے ہوئے بہت سے نئی ایجادات ہوئی مثلاً ہیروئن چرس شیشہ آئس وغیرہ۔

منشیات کی ممانعت و حرمت قرآنِ کریم کی روشنی میں:

منشیات کی ممانعت اور اس کی حرمت کے حوالے سے قرآن کریم کے سورۃ المائدہ میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یاَ اَیھا الَذِینَ امَنوا اِنماَالخَمرِوَالمیسِروَالانصاب والا زلام رِجس من عَملِ الشیطان ۔

اے ایمان والوں شراب، جوا، مورتیاں اور جوئے کے تیر یہ سب ناپاک اور شیطانی کام ہے، تو لہٰذا ان سے بچوں تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔

معارف القرآن میں مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ ان آیات میں اللہ تعالی نے چار چیزوں کو رجس فرمایا رجس عربی زبان میں ایسی گندی چیز کو کہا جاتا ہے جس سے انسان کی طبیعت کو گھن اور نفرت پیدا ہو، یہ چاروں چیزیں ایسی ہے کہ اگر انسان ذرا بھی عقل سلیم اور طبع سلیم رکھتا ہو تو خود بخود ان چیزوں سے نفرت ہو گی اس آیات میں اصل مقصود دو چیزوں کی حرمت اور مفاسد بیان کرنا ہے مطلب شراب اور جوا اس میں اللہ تعالی نے شراب کی حرمت اور خرابیاں بیان کی ہے کہ شراب نجس اور شیطان کا جال ہے اور ان سے پرہیز کرو تمہاری فلاح دنیا و آخرت اسی پر موقوف ہے کہ ان سے اپنے اپ کو بچاتے رہو۔[3]

قرآنِ کریم کی تشریح و توضیح سے بخوبی یہ اندازہ ہو گیا کہ منشیات نہ صرف انسانی صحت کے لئے مضر ہے بلکہ عقلِ انسانی کے واسطے بھی نقصان دہ ہے اور عوامی سطح پر ہمارے سماج اور سوسائٹی کے لئے بھی باعثِ فساد و بگاڑ ہے جس سے معاشرے میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے اور اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ شراب حرمت کے ساتھ ساتھ نجس بھی ہے جیسا کہ قرآن بھی اس کی طرف اشارہ دیا۔ اسی طرح سورۃ بقرۃ میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یَسا لونَک عَنِ الخَمرِوالمَیسِرِقل فِیھِما اِثم کَبیرِوَ مَنافِع لِلناس و اِثمھما اَکبرمِن نفعھما ۔[4]

ترجمہ: "اپ سے لوگ سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے بارے میں آپ ان کو کہے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے منافع بھی ہے اور ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے"۔

کلامِ پاک سے ہمیں بخوبی یہ اندازہ لگانا چاہئے کہ شراب اور جوئے میں لوگوں کے لئے کچھ عارضی نفع تو ہے لیکن وقتی طور پر لذت اور سرور کی کیفیت حاصل کرنا لیکن دنیا و آخرت کے حوالے سے اس کا گناہ نفع پر کہیں بھاری ہے۔

اسی طرح سورۃ النساء میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

یَا ایھا الَذِین آمَنو ا لَا تَقرَبو االصَلاۃَ وَ انتم سکاری حتی تَعلوا ماَ تَقولون ۔[5]

ترجمہ: "اے وہ لوگوں جو ایمان لائے تم نماز کے قریب مت جاؤ اس حالت میں کہ تم نشے میں ہو یہاں تک کہ تم کو علم ہو جائے ان باتوں کا جو تم کہتے ہو

کیونکہ نماز کی حالت میں نشے میں دھت ہو کر کے پتہ نہیں چلتا کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں اور کس طرح پڑھ رہا ہوں اس وجہ سے پابندی لگائی اور نماز تو اللہ تعالی سے مناجات کا ایک ذریعہ ہے اور حالت نشہ میں یہ مناجات مشکل ہے ان کا اہتمام کرنا۔

منشیات کی ممانعت و حرمت احادیثِ نبویؐ کی روشنی میں:

نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام کا ارشاد ہے:

اَلخمرُ اُم الخَبائِث

ترجمہ: "شراب برائیوں کی ماں ہے"۔

مطلب شراب نوشی تمام برائیوں کی جڑ ہے تمام گناہ شراب ہی کی وجہ سے پھیلتی ہیں اس وجہ سے حدیث میں شراب کو ام الخبائث کہا گیا۔

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا:

كل مسكر حرام ۔[6]

ترجمہ: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

اسی طرح انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

لَعنَ رسوُل الله صلى الله عليه وسلم فِي الخَمر عشرة عا صرہا ،ومعتصرہا، وشاربہا ،وحاملہا ، والمحمولة اليه ،وساقيہا ،وبائعہا ،اكل ثمنہا والمشترى لہا ،والمشتراه له ۔[7]

جو شخص شراب کے لیے شیرہ نکالے اور جو نکلوائے اور جو پیے اور جو اٹھا کر لائے اور جس کے پاس لائی جائے اور جو پلائے اور جو بیچے اور جا اس کے دام کھائے اور جو خریدے اور جس کے لیے خریدی جائے ان سب پر نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے لعنت فرمائی۔

اس سے معلوم ہوا کہ شراب نوشی اور شراب کشید گی اور اس کی خرید فروخت پر کتنی سخت وعید آئی صرف وعید نہیں بلکہ نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام کی طرف سے لعنت آئی ہوئی ہے اس حدیث میں شراب کے تمام پہلوں کو ذکر کیا ہے کہ صرف پینے والے پر نہیں بلکہ تیار کرنے والے پر لانے والے پر پہنچانے والے پر سب کے سب پر لعنت آئی ہے۔

عبد الرحمٰن بن ازہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

عن عبدالرحمٰن بن ازہر رضى الله تعا لىٰ عنه أُتى برجل قد شَرِبَ الخمر فقال للناس اضربوه فمنهم من ضربه بالنعال و منهم من ضربه بالعصاء ومنهم من ضربه بالميتخة قال ابن وهب الجريدة الرطبة ثم اخذ رسول لله صلى الله عليه وسلم تُراباً من الارض فرمىٰ به فى وجهه ۔[8]

عبد الرحمٰن بن ازہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی رکھی تھی نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے حکم دیا کہ اس کو مارو چنانچہ ہم میں سے بعض نے اس کو ہاتھوں سے مارا، بعض نے لاٹھی سے مارا، بعض نے جوتوں سے مارا پھر نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے فرمایا اس کو تنبیہ کرو اور عار لاؤ۔

اس سے معلوم ہوا کہ شراب نوشی بہت بدترین گناہ ہے اور خلاف شریعت عمل ہے۔

اسی طرح معاویہ ابن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شربوا الخمر فاجلدوہم ثم اذا شربوا فاجلدوہم ثم اذا شربوا ہم فاجلدوہم ثم اذا شربوا فاقتلوہم ۔[9]

ترجمہ: "نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب لوگ شراب نوشی کریں تو انھیں کوڑے مار دو پھر کریں پھر کوڑے مارو پھر کریں پھر کوڑے مار دو اور چوتھی بار شراب نوشی کریں تو انھیں قتل کرو یہاں بطور تشدید قتل کا حکم آیا ہے"۔

اس حدیث مذکورہ میں شراب نوشی پر سخت وعید آیا ہے کہ اگر شراب نوشی سے باز نہ آئے تو پھر قتل کرو کوڑے سزا کے طور پر ہے اور کوڑے مارنے کا حکم آیا ہوا ہے یہ کوڑے کا حکم شرابیوں کے لئے ہیں۔

منشیات کی اقسام:

1۔شراب:

وہ خمیر کیا ہوا مشروب ہوتا ہے جس کے پینے سے انسان کو فرحت اور نشہ پیدا ہوتا ہے یہ نشہ عام طور پر انگور کے عرق سے تیار کیا جاتا ہے دنیا کے بہت سے مذاہب میں شراب نوشی منع ہے دین اسلام میں بھی شراب نوشی حرام ہے اسلام نے شراب کو تمام برائیوں کا جڑ قرار دیا شراب دماغ میں خرابی پیدا کرتی ہے عقل ودانش کو نقصان پہنچاتی ہے ہوش وحواس سے خالی کر کے انسانیت اور شرافت کو ختم کر دیتی ہے۔

2۔ہیروئن:

ہیروئن بھی نشہ آور اشیاء میں بہت زیادہ خطرناک نشہ مانی جاتی ہے ہیروئن ایسا مہلک نشہ ہے جسے استعمال کرنے سے سگریٹ کا دھواں سانس کے ذریعے پھپھڑوں میں پہنچتا ہے اس کے بعد پورے جسم میں گردش کرتا ہے آگر کوئی عورت استعمال کریں تو اس کے رحم میں موجود بچے کے دوران خون میں دھواں شامل ہو جاتا ہے جس سے کینسر جیسے خطرناک بیماری کو تقویت ملتی ہے اور مرض ناسور بن جاتا ہے۔

3۔افیون:

ایک ایسے پودے کا نام ہے جس سے ایک نشہ آور افیم بنتی ہے اس کے نباتاتی نام کا مقصد ہے نیند لانے والی پوپی اس کا پھول خوبصورت ہوتا ہے اور افیون کی کئی اقسام ہیں افیون کا بڑا مرکز افغانستان ہے وہاں افیون کی کاشت زیادہ ہوتی ہے افیون کے بیج کو خشخاش بھی کہتے ہیں جو کہ مختلف کھانوں اور مختلف ادویات میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

4۔بھنگ:

بھنگ قنب ہندی کے مادہ پودے کے پھولوں اور پتوں سے تیار ہوتے ہے یہ ایک نشہ آور چیز ہے انڈیا اور پاکستان میں روایتی طور پر بطور نشہ استعمال ہوتی ہے۔

5 ۔تمباکو:

یہ ایک زرعی پیداوار ہے جو کہ تمباکو کے پودے کے پتوں سے تیار کی جاتی ہے یہ روایتی طریقے سے سگریٹ نسوار یا پان میں زیادہ تر استعمال ہوتی ہے تمباکو کو لوگ کیڑے مارنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اور بعض ادویات میں نکوٹین کی جزء کے طور پر استعمال ہوتا ہے یہ عام طور پر ہلکی نشہ آور خصوصیات رکھنے والی میڈیسن کے طور پر استعمال ہوتی ہے اور کئی ممالک میں بطور زرعی پیداوار اور فوری منافع بخش فصل کے طور پر اگایا جاتا ہے تمباکو کی فصل کیوبا چین اور امریکہ میں پیدا ہوتا ہے پاکستان اور افغانستان میں بھی تمباکو کی پیداوار ہوتی ہے۔

6۔سگریٹ:

سگریٹ نوشی بظاہر ایک معمولی نشہ ہے لیکن افیون ، بھنگ ،چرس ،مارفین وغیرہ وغیرہ اکثر سگریٹ کے ٹوٹے کے ذریعے ہی استعمال کی جاتی ہے اس لیے سگریٹ کا استعمال نشہ بازی کا پہلی سیڑھی ہے کہا جاتا ہے کہ ہر سال دنیا بھر میں کروڑوں

افراد سگریٹ اور تمباکو نوشی کے ذریعے لاحق ہونے والی امراض کے باعث موت کے منہ چلے جاتے ہیں۔

7۔ نسوار:

نسوار تمباکو سے بنتا ہے سبز رنگ کی ہلکی نشہ آور چیز ہے نسوار استعمال کرنے والے ایک چٹکی کے مقدار اپنے منہ میں رکھتا ہے اور اس لطف و سرور حاصل کرتا ہے نسوار تمباکو کے پتوں کو پیس کر اور اس میں حسب ضرورت چونا ملا دیتا ہے پھر نسوار تیار ہوتی ہے نسوار کے شوقین افراد نسوار کو ایک چھوٹی ڈبی میں یا پلاسٹک کی چھوٹی تیلی میں ڈال کر جیب میں رکھتا ہے اور بوقت خواہش اسے استعمال کرتا ہے۔

8۔ آئس:

آئس ایک نفسیاتی نشہ ہے جو کہ دماغ سے جسم اور جسم سے دماغ تک جانے والے پیغامات کو تقویت دیتا ہے آئس کا دوسرا نام کرسٹل میتھ ہیں۔برف کی طرح قلمی شکل میں مشہور اور معروف ہے۔

9۔ کوکین:

کوکین منشیات کے ایک ایسے قسم سے تعلق رکھتی ہے جو اکسانے والی کے نام سے معروف ہے دماغ سے جسم اور جسم سے دماغ تک جانے والے پیغامات کو تیز اور قوی کرتا ہے۔

یہ تمام کے تمام منشیات کی آقسام ہیں اور بھی بہت سے آقسام ہیں لیکن یہاں بطور اجمال چند آقسام کو ذکر کیا یہ تمام کے تمام انسان کے لئے مضر صحت ہیں اور پیسوں کا ضیاع بھی ہے اسلام نے اس پر پابندی بھی لگائی ہے کیونکہ اس کے استعمال سے انسان کی عقل اور شعور کو نقصان پہنچ جاتی ہے اور جسم انسانی کے لئے مضر صحت بھی ہیں اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ان منشیات سے بچائے۔

10۔ چرس:

نیٹل نامی پودوں کے ایک خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو صدیوں سے دنیا بھر میں جنگلی پودے کے طور پر اگ رہا ہے دونوں پودے کئی مقاصد کے لیے استعمال ہوتے رہے ہیں یہ ایک طبّی جڑی بوٹی اور ایک مقبول تفریحی نشے کے طور پر استعمال ہوتا ہے اس پودے کا عرق کتھی یا کالے رنگ کی کشمش کی طرح ہوتا ہے جیسے بھنگ، گانجا، حشیش وغیرہ بھی کہتے ہیں جبکہ اس کے سوکھے ہوئے پتے گراس، ماری، جوانا، ویڈ وغیرہ کہلاتے ہیں۔[10]

یہ بھی ایک قلندری پودا ہے جو لوگ استعمال کرتے ہیں آج کل کچھ لوگ بطور شوق استعمال کرتے ہیں چرس کا نشہ آج کل بہت عام ہے اس کو خاص طور پر نوجوان طبقہ اور ڈرائیور طبقہ اس کو بہت استعمال کرتے ہیں۔

منشیات کے نقصانات و مضرات علم طب کی روشنی میں:

اسلام نے اس وقت شراب کو حرام قرار دیا تھا جب پوری دنیا میں جسمانی طاقت اور وقتی لذت کے لئے اس کا استعمال عام تھا اور اسلام نے اپنے مخصوص طرز کے مطابق شراب نوشی اور منشیات پر وعیدیں بھی صادر فرمائی اور اس کے لئے سزا بھی متعین کی لیکن اس کے طبّی نقصانات پر بحث نہیں کی لیکن وہ ممالک اور وہ سوسائیٹاں جو شراب کو پانی کی طرح استعمال کرتے ہیں ان ممالک کے ڈاکٹر، سائنسدان اور عام سماجی کارکن، شراب نوشی اور منشیات اور اس کے بڑھتے ہوئے ہلاکت خیز نتائج اور نقصانات پر پریشان ہیں کثرت سے جنسی زیادتی جبر کے واقعات اور ڈرائیونگ کے حادثات نے ان کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ اگر وہ اس

طریقے پر چلتے رہے تو خطرناک نتائج سے بچنا ممکن نہیں ہو گا وہاں کے طبّی عملہ بہت ریسرچ کے بعد تسلیم کر رہے ہیں کہ شراب اور منشیات کے زیادہ استعمال سے معدہ کی جھلی متورم ہو جاتی ہے اور سوزش زیادہ ہو جاتی ہے جگر کے اعضاء میں کمزوری آ جاتی ہے دل کی حرکت کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے خون کی نالیوں کا پھیلاؤ زیادہ ہو جاتا ہے شراب نوشی اور منشیات کی وجہ سے پھیپھڑے اور زبان کا کینسر بھی لاحق ہو سکتا ہے یہ سارے نقصانات آج تسلیم کیے جا رہے ہیں جبکہ اسلام نے بہت پہلے اس کو مرض قرار دیا ہے منشیات خوراک اور فیشن نہیں بلکہ زہر ہے بڑے بڑے ڈاکٹر اور سائنس دان اب اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ شراب اور منشیات خوراک نہیں بلکہ منشیات کے نام زہر استعمال کرتے ہیں منشیات نہ جسم کو طاقت دیتی ہے نہ جان کو بلکہ اُلٹا جسم کو خراب کر دیتی ہے جسم کھو کھلا بن جاتے ہے۔[11]

نشہ کرنے کے اسباب اور وجوہات:

1۔ علم و عمل کی کمی:

علم دین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کی طرف بلاتا ہے اور با عمل مسلمان کے لئے یہ بات کافی ہے کہ اس عمل سے اللہ تعالیٰ اور نبی کریم علیہ صلاۃ وسلام نے منع فرمایا بے دینی کی وجہ سے انسان بہت سی غلطیوں میں مبتلا ہو سکتا ہے ان غلطیوں میں نشہ بھی شامل ہے۔

2۔ انجام سے غافل ہونا:

نشے کی عادت میں پڑنے کا ایک سبب اس کے خطرناک انجام سے غافل ہونا اور دینی، دُنیوی، اور طبّی نقصانات سے نا واقفیت بھی ہے ظاہر ہے کہ جب کسی چیز کے نقصانات کا علم نہ ہو تو انسان اس سے بچنے کی کوشش نہیں کریں گے۔

3۔ نشے کا آسانی سے ملنا:

نشے کا آسانی سے دستیاب ہونا بھی نشے کے عام ہونے کی ایک وجہ ہے پاکستان کے قانون ساز ادارے سینٹ کی ایک کمیٹی کو دی گئی معلومات کے مطابق صرف اسلام آباد کے پرائیوٹ تعلیمی اداروں کے چوالیس سال سے ترپینھ فیصد طلبا منشیات کے بیماری میں بتلاہ ہیں یہ طلبا اسکول کے سٹاف، کینٹین، ساتھی طالبعلموں اور اسکول کے سامنے موجود ریڑھیوں سے شراب، چرس، ہیروئن، کوکین اور نشہ آور گولیاں خرید کر استعمال کرتے ہیں یہ عموماً کھاتے پیتے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ دولت ان کا ایشو نہیں۔

4۔ تفریح یا فیشن کے طور پر نشہ کرنا:

نشے کا آغاز تفریحاً بھی کیا جاتا ہے شروع شروع میں انسان کسی کی دیکھا دیکھی موج مستی کے لئے تھوڑا بہت نشہ کرتا ہے مگر کچھ مدت کے بعد اس کا جسم نشے کی کم مقدار پر گزارا نہیں کرتا چنانچہ وہ مجبوراً نشے کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے اور زیادہ نشے کی وجہ سے قریب الموت بن جاتے ہیں۔

5۔ بُری صحبت:

منشیات کی استعمال کی ایک وجہ غلط سوسائٹی بھی شامل ہے لوگ غلط صحبت کی وجہ سے منشیات میں مبتلا ہو جاتے ہیں پہلے پہلا سے نشہ مفت فراہم کیا جاتا ہے کہ ذرا مزا تو چیک لے اپ کہ سارے غم دور ہو جائیں گے دکھ درد ختم ہو جائینگے اوپر ہواؤں میں اُڑنے لگو گے وغیرہ وغیرہ ان کی باتوں میں آکر جب ایک مرتبہ منشیات استعمال کر لیتا ہے تو نشے کے جال میں ایسا پھنس جاتا ہے کہ

بعض اوقات مرتے دم تک رہائی نصیب نہیں ہوتی۔

6۔ڈپریشن:

زندگی نشیب وفراز کا نام ہے کبھی غم کبھی خوشی لیکن پریشانیوں ، دشواریوں ،اور مشکلات کو اپنے ذہن پر سوار کر لینے والے ڈپریشن ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں پھر کئی لوگ ذہنی سکون حاصل کرنے کے لئے منشیات شروع کر لیتے ہیں اور عارضی طور پر اپنے اعصاب کو سکون پہنچا دیتے ہے اور مطمئن ہو جاتے ہیں کہ ہمیں مایوسیوں کا علاج مل گیا مگر یہ ان کی کم عقلی ہے نشہ انسان کے اعصاب پر اثر انداز ہو کر آہستہ آہستہ فکر و عمل کی استعداد چھین لیتا ہے پھر آخرت بھی تباہ دنیا بھی خراب۔

7۔مال کی فراوانی:

کثرت مال بھی منشیات استعمال کا ایک ذریعہ ہے کھانے پینے کے حصول سے بے فکری ہر طرح کی آسائش اسے حاصل ہو کرنے کے لئے کوئی کام نہ ہو تو بطور فیشن نشے کو شروع کرنے والا ایسا شخص صرف اپنی صحت کو برباد کرتا ہے بلکہ گھر بار اور کاروبار سے اور دنیاوی معاملات سے توجہ ہٹا لیتا ہے۔

8۔غربت:

جہاں سونے کا چمچ منہ میں لے کر پیدا ہونے والے نشہ کی لت میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہاں غربت سے تنگ افراد بھی ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جو ایک طرف انہیں طرح طرح کے خواب اور سبز باغ دکھا کر منشیات فروشی کے دھندے میں ملوث کر دیتے ہیں اور دوسری طرف انہیں منشیات کا عادی بنا کر ان کی زندگی تباہ کر دیتے ہیں۔

9۔گھریلوں ناچاقیاں:

والدین کا اپس میں اختلافات ، گھر میں خانہ جنگی کی کیفیت ، نفسا نفسی کا عالم اولاد کے حق میں زہر قاتل ہے والدین کی محبت کے ترسے ہوئے کم عمر نوجوان طبقہ اس ماحول کی تلخی کو نشے کی لذت اور سرور سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور تباہی کے گڑھے میں جا گرتے ہیں۔[12]

یہ تمام آقسام منشیات کے عوارض ہیں جس کی وجہ سے لوگ منشیات میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور منشیات کے لت میں پڑ جاتے ہیں۔

شراب اور منشیات کے مضر اثرات:

جسمانی نقصانات:

میڈیکل سائنس باتفاق رائے یہ طے کر چکی ہے کہ شراب و نشہ ایک سست رفتار زہر ہے اور اس سے انسان کا بدن کھو کھلا ہوتا چلا جاتا ہے اور تیزی سے انسان کے قدم موت کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں منشیات کا سب سے بڑا نقصان انسان کی صحت اور جسم و قوت کو پہونچتا ہے۔

مالی نقصانات:

منشیات کے مضرات کا ایک پہلو مالی نقصان بھی ہے منشیات کا فروغ امت کی معاشی اور اقتصادی قوت کو نقصان پہنچنے کے مترادف ہے بسا اوقات ایک غریب خاندان جس رقم سے ایک دن کا کھانا حاصل کر سکتا ہے اس رقم پر شراب کی بوتل دستیاب ہوتی ہے بعض نشہ آور چیزیں مثلاً ہیروئن ایک کروڑ روپے ایک کلو کے حساب سے بکتی ہے موجودہ حالات میں ایک سازش کے

تحت منشیات کو فروغ دینے خصوصاً جوان طبقے کو منشیات کی لت میں پڑنے پر توجہ دی جارہی ہے آج کل منشیات بہت بڑا کاروبار ہے اس میں ٹیبلٹ، کیپسول، سفوف، سیرپ، پڑیا، انجکشن بہت تیزی سے پھیل رہی ہے اس وقت دنیا کا سب سے مہنگا بزنس منشیات کا ہے تمام تر پابندیوں کے باوجود یہ بزنس خوب ترقی پر کامزن ہے قوم کا سرمایہ اس کے نذر ہو رہا ہے عرب ممالک خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کے یہودی تاجروں کے ذریعے منشیات کی وسیع پیمانے پر سپلائی جاری ہے یومیہ نشہ بازوں کا تناسب کا گراف اوپر بڑھتا جارہا ہے اربوں کی دولت انسانوں کے ذریعہ اس خباثت میں صرف کی جارہی ہے۔

سماجی نقصانات:

انسان جس معاشرے میں زندگی بسر کر رہے ہیں اس کے مختلف افراد سے واسطہ اور روابط ہوتے ہیں اس کے ساتھ مختلف افراد کے حقوق اور ذمہ داریاں اس سے متعلق ہوتی ہے اگر وہ شادی شدہ ہے تو اولاد کی تعلیم، تربیت، پرورش، کھانے پینے کا سامان، لباس، جائے رہائش یہ تمام ضروریات اس سے وابستہ ہوتی ہیں بیوی کے حقوق اور والدین کے حقوق رشتہ داروں کے حقوق سب اس متعلق ہیں اگر وہ نشے کی لعنت میں مبتلا ہو جائے تو پھر وہ کوئی حق بھی ادا نہیں کر سکتا ہے منشیات کے عادی افراد کی اپنی زندگی تو اجیرن ہوتی ہے ان کا پورا خاندان اور گھرانہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہوتی ہے اولاد ضائع ہونے لگتی ہے تربیت کا فقدان ہے، تعلیم سے نامحرومی، اور مالی بدحالی انہیں بگاڑ کا باعث بنتی ہے سب سے زیادہ خراب حالت نشے باز کی بیوی کی ہوتی ہے جو شوہر ہوتے بھی بدحالی کا شکار ہوتی ہے۔

دینی واخلاقی نقصانات:

منشیات کے بے شمار نقصانات کا سب سے اہم حصہ دینی واخلاقی نقصانات ہیں نشہ سیکڑوں برائیوں اور جرائم کا جڑ ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کے دل اور دماغ میں برائی سے روکنے کا سسٹم رکھا ہے جس کو نفس لوامہ کہتے ہے جو انسان کو برائی سے روکتا ہے منشیات کے استعمال سے یہ سسٹم جام ہو جاتا ہے پھر اس کی رزلٹ برائی ہی برائی ہے۔[13]

یہ تمام نقصانات منشیات اور شراب نوشی کی وجہ سے ہوتی ہیں چاہیئے اخلاقی ہو یا دینی ہو یا مالی ہو یہ سب کے سب منشیات کے نقصانات ہیں دنیا میں آخرت کی نقصانات تو اللہ ہی کو معلوم ہے منشیات کی جڑ نقصان ہی نقصان ہے جسم کے حوالے سے اور دین کے حوالے سے کوئی صاحب شعور بندہ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا منشیات میں دنیا بھی برباد اور آخرت بھی تباہ خسر الدنیا والا خرۃ۔

منشیات کے استعمال کی علامات:

منشیات کے استعمال کی علامات مختلف قسم کی ہوتی ہیں لیکن کوئی آخری نشان یا علامات نہیں ہے اگر ابتدا میں کسی شخص کے منشیات استعمال کرنے کا معلوم ہو جائے تو منشیات پر اس کا گرفت کو آسانی سے ختم کیا جاسکتا ہے اور دوبارہ معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر سکتا ہے

جسمانی تبدیلیاں:

1۔ صفائی ستھرائی سے بے پرواہ

2۔ بے وقت سونا، وزن میں کمی، بھوک میں اضافہ یا کمی

3۔ بگڑتی ہوئی صحت

4۔بے انداز بول چال ، غیر متوازن رفتار

معمولات میں تبدیلی:

1۔کام یا اسکول سے غیر حاضری، اساتذہ اور ساتھیوں سے بد تمیزی

2۔چڑچڑاپن، صحیح موڈ سے غلط موڈ کی طرف تبدیلی

3۔جھوٹ بولنا

4۔پرانی سرگرمیوں یا مشاغل میں عدم دلچسپی

5۔اکیلے وقت گزارنا

6۔منشیات اور منشیات کی مارکیٹ سے معلومات

جسمانی شہادت:

منشیات میں استعمال ہونے والی اشیاء کا ملنا مثلاً سگریٹ کی پنی، عجیب و غریب پیکٹ، پائپ، اور استعمال شدہ ماچس عجیب سائل اور اس کو ختم کرنے کے لئے اگربتی یا عطریات کا استعمال [14]

اس سے معلوم ہوا کہ یہ تمام نشانیاں نشہ استعمال کرنے والوں کے ہیں جب بھی یہ علامات ظاہر ہو جائے تو والدین اور رشتہ داروں کے ذمے یہ لازم ہے کہ وہ ان کا علاج معالجہ کریں اور اس کو منشیات سے بچائے ورنہ پھر پانی سر سے گزر جائیں گے پھر آفسوس کے سوائے کچھ ہاتھ میں نہیں آئے گا۔

انسان اور منشیات:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ قرار دیا لیکن اللہ کا یہ نائب پھسل گیا اللہ تعالیٰ اس کو جو پاکیزہ رزق عطاء کیا تھا اس نے اس کو اس کے اصل مقصد ضرورت اور استعمال کی بجائے غلط راستوں اور غلط مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا جن پودوں ،جڑی بوٹیوں، پھلوں کو اللہ تعالیٰ نے اسکی خوراک کے طور پر پیدا کیا تھا تاکہ اس سے اپنی جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھے اس سے اپنے جسم کی پرورش کر کے اُسکو توانا بنائے اور بیماریوں کی صورت میں ان سے شفاء حاصل کرے اس نے اِن کو بطور نشہ استعمال کرنا شروع کر دیا پھر نشے کے زیر اثر وہ حرکات وخرافات ،بد تہذیبیاں، اور بد اعمالیاں شروع کر دیں جو شرف انسانیت کی توہین ہیں اور نعمت کی ناقدری ہیں گندم، جو، انگور، کھجور اور اس طرح کے بے شمار اجناس اور پھل جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بطور خوراک ،طاقت، توانائی اور کام و رہن کی لذت کے لئے پیدا کئے تھے اس سے اُس نے اپنی بد بختی اور بد مستی کے لئے نشہ کشید کر لیا بھنگ افیون تمباکو اور کوکین وغیرہ کے پودے جس میں اللہ تعالیٰ نے نزلہ، زکام، کھانسی، اور درد سے نجات سے لے کر ہر قسم کے کینسر تک بیماریوں کی شفاء رکھی تھی اس نے اسے اصل مقاصد کے ساتھ ساتھ نشے کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ [15]

اللہ تعالیٰ نے نعمتیں انسان کے جسم نشو و نما کے لئے پیدا کئے ہیں لیکن آفسوس انسان نے ان نعمتوں کو غلط استعمال شروع کیا اور ان نعمتوں سے نشے کی الات کشید شروع کیا جو آفسوس کا مقام ہیں۔

منشیات کے حوالے سے اقوام متحدہ کا رپورٹ:

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں پندرہ چونسٹھ سال عمر کے تقریباً پینتیس کروڑ افراد منشیات میں مبتلا ہیں جبکہ پاکستان میں چیتھر لاکھ سے زائد افراد منشیات کے عادی ہیں جن میں اٹھتر فیصد مرد اور بائیس فیصد عورتیں بھی

شامل ہیں اعداد و شمار کے مطابق پنجاب کے پچپن اور دیگر صوبوں کے پنتالیس فیصد لوگ نشہ کرتے ہیں اور اس تعداد میں سالانہ لاکھوں افراد کا اضافہ ہو رہا ہیں۔[16]

اس سے اندازہ ہوا کہ دنیا میں منشیات میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور یہ حکومت کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ وہ اس کو کنٹرول نہیں کر سکتے ہیں اور آج کل منشیات کا کاروبار عروج پر ہے منشیات مافیا کے سامنے سب بے بس اور عاجز ہیں سیکورٹی اداروں اور انتظامیہ کے باوجود منشیات کی خرید فروخت ہونا قوم کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

منشیات سے بچاؤ کا طریقہ کار:

کہا جاتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے منشیات کے معاملے میں یہ سو فیصد ٹھیک ہے اس لئے کہ کبھی کبھی اس کا ایک دو تجربے ہی ہمیشہ کے لئے عذاب جان بن جاتے ہے ایسا روگ کہ زندگی بھر کی ساری بازی ہارنے کے بعد انسان اس سے ربط و تعلق نہیں توڑنا چاہتا ہے یہی وجہ ہے کہ منشیات کے سد باب میں پرہیز کو عالمی سطح پر کافی اہمیت دی جاتی ہے اس سے مقصد وہ احتیاطی تدابیر ہیں جو لوگوں کو منشیات سے دور رکھنے کے لئے اختیار کی جاتی ہیں اس کے ماتحت بہت سی چیزیں آتی ہیں جیسے خاندان ،مذہب، تعلیمی ادارے ، انجمنیں ،میڈیا،اور علمی تحقیقات وغیرہ البتہ اس سلسلے میں سب سے اہم کردار خاندان اور مذہبی عوامل کا ہے۔

خاندان:

خاندان معاشرہ کی بنیادی جڑ ہے یہ بچوں کے بگڑنے یا سنورنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے لہٰذا یہ منشیات سے بچاؤ اور اس سے روک تھام میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے اس طرح کہ ہر خاندان بچوں کی تربیت ٹھیک طریقوں کرنے کا ضامن ہے۔

گھریلوں ماحول:

خاندان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے افراد کے درمیان شفقت، ومحبت،اور تعاون ، ہمدردی کی فضا قائم رکھیں شریک حیات کے انتخاب کے وقت ان چیزوں کو پیش نظر رکھیں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ بچوں کے معاملے میں والدین ایسا رویہ اختیار کریں جس سے ان پر منفی اثر پڑ سکتا ہو جیسے ہر وقت ان کی نگرانی کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

یقیناً بچوں کی تربیت گھر اور خاندان سے شروع ہوتی ہے جب گھریلوں ماحول صحیح ہو پھر تربیت بھی ٹھیک آے گا اگر گھریلوں یا خاندانی تربیت صحیح نہ ہو پھر تو تباہی اے گی۔

خلاصۂ بحث:

منشیات کا استعمال قرآن اور حدیث کی روشنی میں حرام ہے اور اس کے استعمال پر اسلام نے پابندی لگائی ہے اسی طرح منشیات کا استعمال انسانی زندگی کے لیے بھی مضر صحت ہے منشیات پیسوں کا ضیاع اور وقت کا ضیاع ہے نوجوان طبقے کے لئے دنیا اور آخرت کی بربادی ہے اس میں دینی واخلاقی نقصانات بھی موجود ہیں علم طب والے اور سائنس دان بھی اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ منشیات خوراک اور فیشن نہیں بلکہ یہ انسان کے لیے زہر قاتل ہے اور لوگ منشیات کے نام پر زہر استعمال کرتے ہیں نشہ کرنے کے اسباب میں سے علم و عمل کی کمی بُری صحبت انجام سے غافل نشے کا آسانی سے ملنا ڈیپرشن اور فیشن کے طور پر استعمال کرنا گھریلوں یا خاندانی تربیت کا فقدان اور پیسوں کی فراوانی اور منشیات کا ہر وقت اور ہر گلی میں دستیاب ہونا، غربت ،اور بے روزگاری دینی احکامات سے بے خبری اور غلط سوسائٹی اور برے دوستوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا شامل ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات(References)

[1] ڈاکٹر سید حسنین احمد نشہ آور اشیاء اور اسلام صفحہ نمبر 25 سن اشاعت 2013 ناشر دار العلوم سبیل السلام حیدر آباد

[2] سرحان ڈاکٹر ہاشم عبداللہ انماط تعاطی المخدرات فی مجتمع الامارات صفحہ نمبر 49 سن اشاعت 1996 ناشر المجتمع الثقافی ابوظبی

[3] عثمانی مفتی محمد شفیع معارف القرآن ج 3 ص 228 سن اشاعت جولائی 2018 ناشر ادارۃ المعارف کراچی

[4] سورۃ البقرۃ آیۃ نمبر 219

[5] سورۃ نساء آیۃ نمبر 43

[6] السجستانی ابوداؤد اسحاق بن بشیر کتاب الاشربۃ باب نہی عن المسکر ج 4 حدیث نمبر 3684 ناشر دار الکتب علمیہ بیروت لبنان

[7] ترمذی ابو عیسیٰ محمد ج 2 ص 567 حدیث نمبر 1295 ابواب البیوع عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب النہی ان یتخذ الخمر خلًا ناشر دار السلام للنشر والتوزیع الریاض

[8] السجستانی ابوداؤد اسحاق بن بشیر کتاب الحدود باب اذا تتابع فی لشرب الخمر ج 4 ص 406 حدیث نمبر 4487

[9] الربعی محمد بن یزید بن ماجہ کتاب الحدود باب من شرب الخمر مراراً ج 4 ص 181 حدیث نمبر 2573

[10] برکاتی توفیق احسن منشیات کا زہر اور تڑپتی لاشیں ص 34-39 سن اشاعت نومبر 2016 ناشر ادارہ معارف اسلامی مکتبہ طیبہ کامبیکر اسٹریٹ ممبئی

[11] شیخوپوری مولانا محمد اسلم ندائے منبر و محراب ص 463 سن اشاعت آگست 2014 ناشر ادارۃ النور بنوری ٹاون کراچی

[12] عطاری محمد آسف نشہ اور کے اسباب ماہنامہ فیضان مدینہ (دعوت اسلامی) نومبر 2017

[13] قاسمی مولانا محمد اسجد ص 38-46 سن اشاعت دسمبر 2015 ناشر فرید بک ڈپو دہلی

[14] مرزا مختار احمد منشیات اور ان کا اسباب (علماء کی ذمہ داریاں) ص 13 سن اشاعت نومبر 1995 ناشر دعوۃ اکیڈمی اسلامک انٹر نیشنل یونیورسٹی اسلام آباد

[15] قاری حکیم محمد یونس حرمت منشیات مذہب اور طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ناشر سعدیہ کالج برائے فروغ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کاہنہ نو لاہور سن اشاعت 28-8-2020

[16] چوہان رانا اعجاز حسین منشیات کا استعمال زہر قاتل روز نامہ جسارت لاہور پبلیشر 2-7-2020